البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ

ڈائریکٹرز رپورٹ برائے ممبران

31 دسمبر 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ (دی بینک) کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی طرف سے 17 ویں سالانہ رپورٹ کے ہمراہ بینک کے آڈٹ شدہ مالیاتی گوشوارے اور آڈیٹرز کی رپورٹ پیش کرنا ہمارے لیے باعث مسرت ہے۔

معاشی جائزہ

پاکستان میں بینکاری کی صنعت نے معیشت کو درپیش مشکل اوقات کے باوجود حالیہ دنوں میں ترقی جاری رکھی۔ مالی سال 2022ء میں ملک نے جی ڈی پی کی 5.97 فیصد شرح نمو حاصل کی، جس میں تمام بڑے شعبوں نے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ صنعتی شعبے میں 7.2 فیصد جبکہ خدمات اور زراعت کے شعبوں میں بالترتیب 6.2 اور 4.4 فیصد اضافہ ہوا۔ تاہم مالی سال 2023ء کے آغاز سے معیشت کو افراط زر، کرنٹ اکاؤنٹ خسارے اور سیاسی عدم استحکام میں اضافے کی وجہ سے ایک بار پھر مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

2022ء میں کرنٹ اکاؤنٹ خسارے میں اضافے کی وجہ سے پاکستان کے زرمبادلہ ذخائر میں نمایاں کمی واقع ہوئی۔ اس سے غیر ملکی کرنسیوں کے مقابلے میں روپے کی شرح تبادلہ میں کمی آئی۔ جولائی 2021ء سے اب تک امریکی ڈالر کے مقابلے میں پاکستانی روپے کی قدر میں 43.4 فیصد کمی ہوئی ہے، اس کی شرح تبادلہ دسمبر 2022ء میں 226 روپے فی امریکی ڈالر تک پہنچ گئی تھی۔ سال 2023ء کے آغاز میں مزید 14 فیصد کی گراوٹ دیکھی گئی، جب ایکسچینج ریٹ نے 275 روپے فی امریکی ڈالر کی بلند ترین سطح کو چھولیا۔ فروری 2023ء میں اسٹیٹ بینک کے اپنے زرمبادلہ کے ذخائر اور مجموعی ذخائر (بشمول بینکوں کے پاس) تیزی سے کم ہوکر بالترتیب 3.2 ارب ڈالر اور 8.7 ارب ڈالر رہ گئے۔

امریکی ڈالر کی شرح تبادلہ پر دباؤ اور درآمدات پر پابندیوں نے خوراک اور توانائی کی لاگت میں اضافہ کیا، جس کے نتیجے میں جنوری 2023ء میں افراط زر کی شرح تقریباً 27 فیصد رہی، جو کئی دہائیوں کی بلند ترین سطح ہے۔ اس صورتحال نے حکومت کو آئی ایم ایف کے منصوبے کے تحت محصولات کے اہداف کو حاصل کرنے کے لئے فوری طور پر سخت اقدامات کرنے پر مجبور کیا۔

حکومت اور اسٹیٹ بینک نے افراط زر اور روپے کی قدر میں کمی پر قابو پانے کے لیے بھی متعدد اقدامات کیے ہیں جن میں پالیسی ریٹ دسمبر 2021ء میں 9.75 فیصد سے بڑھا کر جنوری 2023 میں 17 فیصد کرنا شامل ہے۔ دیگر اقدامات میں کنزیومر فنانسنگ قوانین کو سخت کرنا اور زیادہ مارجن کی شرط کے ذریعے درآمدات میں کمی، ضروری اور غیر ضروری درآمدی درجات کو الگ کرنا اور اضافی ٹیکسوں کی وصولی وغیرہ شامل ہیں۔ آئی ایم ایف پروگرام پر حکومت کی پیش رفت کے ساتھ ہی امریکی ڈالر کی شرح تبادلہ اور اسٹیٹ بینک کے ذخائر پر دباؤ کم ہونے کی توقع ہے۔

بینک کی مالیاتی جھلکیاں درج ذیل ہیں:

مالیاتی جھلکیاں	2022	2021	نمو
ڈپازٹس	185.1 بلین روپے	178.9 بلین روپے	↑3.4%
سرمایہ کاری	109.9 بلین روپے	76.6 بلین روپے	↑43.5%
فنانسنگ (خالص)	86.1 بلین روپے	96.2 بلین روپے	↓(10.5%)
مجموعی اثاثے	233.7 بلین روپے	218 بلین روپے	↑7.2%
ایکویٹی	14.6 بلین روپے	13.4 بلین روپے	↑9%
کیپیٹل ایڈیکیوسی ریشو (CAR)	15.80%	12.97%	↑2.83%

نفع اور نقصان کا اکاؤنٹ	2022 (ملین روپے)	2021 (ملین روپے)	%
فنانسنگ، انویسٹمنٹس اور پلیسمنٹس پر پرافٹ/ ریٹرن	24,793	13,744	80%
ڈپازٹ اور دیگر واجب الادا اخراجات پر ریٹرن	(16,347)	(7,214)	127%
آمدنی اور اخراجات کا خالص فرق	**8,446**	**6,530**	**29%**
فیس اور کمیشن کی آمدنی	898	999	(10%)
زرمبادلہ سے آمدنی	827	803	3%
سیکیوریٹیز پر منافع	22	131	(83%)
ڈیویڈنڈ اور دیگر آمدن	44	49	(10%)
دیگر مجموعی آمدن	**1,791**	**1,982**	**(10%)**
انتظامی اخراجات اور دیگر چارجز	(6,545)	(5,630)	16%
آپریٹنگ منافع	**3,692**	**2,882**	**28%**
غیر فعال فنانسنگ، سرمایہ کاریوں اور دیگر اثاثہ جات کے لیے تمویل	(1,056)	(2,208)	(52%)
قبل از ٹیکس منافع	**2,636**	**674**	**291%**
ٹیکسیشن	(1,126)	(43)	**25 گنا**
بعد از ٹیکس منافع	**1,510**	**631**	**139%**

اللہ کے فضل و کرم سے بینک نے 2022ء میں اچھی شرح نمو حاصل کی۔ کارکردگی بڑھانے اور بینک کے اہم مالیاتی اشاریوں کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز رہی۔ بینک کے ڈپازٹس 2022ء میں 185 بلین روپے پر بند ہوئے جبکہ گزشتہ سال یہ 179 بلین روپے ریکارڈ کیے گئے تھے۔ بینک کے سرمایہ کاری پورٹ فولیو میں 43.5 فیصد اضافہ ہوا ہے اور دسمبر 2022ء کو یہ 110 بلین روپے تک پہنچا ہے۔

نفع ونقصان کھاتے کے مطابق بینک نے آمدنی اور اخراجات کے خالص فرق (Spread) میں 29 فیصد آمدنی بڑھائی اا ور گزشتہ سال کے 6530 ملین روپے کے مقابلے میں 8446 ملین روپے کا اندراج کرایا۔ دیگر آمدنی 1,791 ملین روپے رہی جو 2021ء میں 1,982 ملین روپے ریکارڈ کی گئی تھی جس کی بنیادی وجہ رواں سال کے دوران سرمائے پر کم منافع کا حصول تھا۔

بینک نے گزشتہ سال کے دوران 139 فیصد اضافے کے ساتھ 1,510 ملین روپے کے خالص منافع کا اندراج کرایا۔

بینک اپنے کیپیٹل ایڈیکیوسی ریشو (CAR) اور کم از کم کیپیٹل ریکوائرمنٹ (MCR) پر عمل پیرا رہا۔ بینک کا CAR، 31 دسمبر 2021ء کو 12.97 فیصد تھا اور 31 دسمبر 2022ء تک 15.80 فیصد تک نمایاں طور پر بہتر ہو گیا۔ CAR میں اضافہ بنیادی طور پر 2022ء کے دوران بہتر منافع کے حصول اور اپنے ''رسک ویٹڈ اثاثوں'' کے انتظام وانصرام میں بینک کے محتاط نقطہ نظر کی وجہ سے ہوا۔

انتظامی اخراجات میں بنیادی طور پر 2022ء میں افراط زر کے دباؤ کی وجہ سے اضافہ ہوا۔ بینک، لاگتیں قابو میں رکھنے کی منظّم حکمتِ عملی کی پیروی اور کاروباری ہم آہنگی میں اضافے کا سلسلہ جاری رکھے گا۔

سال کے دوران بینک نے اپنے غیر فعال اثاثوں کے پورٹ فولیو پر 1,029 ملین روپے کی خالص تمویل کا اندراج کرایا، جس میں غیر فعال فنانسنگ پورٹ فولیو پر 1,071 ملین روپے کی تمویل (290 ملین روپے تمویل کی خالص واپسی) اور سرمایہ کاری پورٹ فولیو پر 42 ملین روپے تمویل کی واپسی شامل ہے۔ بینک کچھ مخصوص پرانے دائمی کھاتوں کو ریگولرائز کرنے کے ساتھ ساتھ کوریج کے تناسب کو بہتر بنانے کے لئے ٹھوس کوششیں کر رہا ہے اور 2023ء کے دوران مزید واپسیاں متوقع ہیں۔

بینک نے فی حصص آمدنی (EPS) 1.10 روپے فی حصص درج کی، جو پچھلے سال کے درج شدہ 0.46 روپے فی حصص سے زیادہ ہے۔

انفارمیشن ٹیکنالوجی

سال 2022ء میں بینک نے مارکیٹ میں خود کو مقابلہ آرائی کے لیے تیار رکھنے کی خاطر اعلیٰ درجے کی ٹیکنالوجی خدمات، اسٹریٹجک منصوبوں کی بروقت تکمیل اور تمام ڈیجیٹل اقدامات (Initiatives) کے لئے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ بینک نے صارفین کو بینکاری مصنوعات اور خدمات تک آسان اور فوری رسائی فراہم کرنے پر توجہ مرکوز کی۔

سال 2022ء کے دوران بینک نے انفارمیشن ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل ٹرانسفارمیشن کے شعبے میں درج ذیل پیش رفت کی:

- بینک نے برانچوں اور دیگر آف سائٹ مقامات کے لئے نئے جدید اور زیادہ محفوظ اے ٹی ایم خریدنے کے لئے بڑا معاہدہ کیا ہے۔
- بینک نے بینک ٹو پرسن (B2P)، پرسن ٹو پرسن (P2P) اور QR ادائیگی کے ساتھ SBP مائیکرو پیمنٹ گیٹ وے کو کامیابی سے نافذ کیا اور ڈیجیٹل ٹرانسفارمیشن کے عمل میں مسلسل آگے بڑھ رہا ہے۔
- اکاؤنٹ کھولنے کے عمل کو تبدیل کرنے کے لیے بینک نے ڈیجیٹل اکاؤنٹ آن بورڈنگ کو نافذ کیا ہے۔ ہمارے صارفین اب برانچوں میں آئے بغیر ڈیجیٹل طور پر ویب پر مبنی ماڈیول کے ذریعے ریٹیل اکاؤنٹ کھول سکتے ہیں۔ بینک 2023ء کے اوائل میں ہی ڈیجیٹل اکاؤنٹ آن بورڈنگ کا موبائل ورژن لانچ کرنے کی منصوبہ بندی کر رہا ہے۔

- بینک نے نئے کسٹمر اسکریننگ سلوشن کو کامیابی کے ساتھ نافذ کیا ہے جو بینک کو Compliance اصولوں کے مطابق عمل پذیری میں زیادہ سے زیادہ کارکردگی دکھانے اور کسٹمر اسکریننگ کی بڑھتی ہوئی ریگولیٹری ضروریات کو پورا کرنے کے قابل بنائے گا۔
- بینک نے کریڈٹ اور تجنیشن کے لئے موڈیز کریڈٹ لینس پلیٹ فارم کو نافذ کیا ہے جو بینک کو ہول سیل اور کمرشل کریڈٹ اور تجنیشن میں اینڈ ٹو اینڈ (end-to-end) ڈیجیٹائزیشن کرنے کے قابل بناتا ہے۔قرض دینے/کریڈٹ کی منظوری کے مختصر عمل اور بہتر ورک فلو کے ذریعے، یہ کارروائی کے دورانیے کو کم کرنے کے علاوہ تخمینہ بندی، شفافیت اور فیصلہ سازی کو بہتر بناتا ہے۔
- اپنے کاؤنٹرز کے ذریعے ترسیلات زر میں اضافے کو فروغ دینے کے لئے جدید خصوصیات کے ساتھ نئے ہوم ریمیٹنس سلوشن کا نفاذ کیا۔
- بینک نے بین الاقوامی معیار کے مطابق انٹرنیٹ بینکنگ اور موبائل ایپلی کیشن کے ذریعے دیگر بینکوں کو رقوم جمع اور منتقل کرنے کی سہولت فراہم کردی ہے۔

گرین بینکنگ

بینک پائیدار ترقی کے اپنے اہداف اور ماحولیاتی، سماجی اور انتظامی تقاضوں سے ہم آہنگی یقینی بنانے کے لیے سرگرم عمل ہے۔

بینک نے ایک گرین بینکنگ آفس قائم کیا ہے اور ایک 'چیف گرین بینکنگ منیجر' تعینات کیا گیا ہے۔اس سلسلے میں بینک نے ماحولیاتی رسک مینجمنٹ کے لیے بورڈ آف ڈائریکٹرز اور ماحولیاتی طریقہ کار سے توثیق شدہ پالیسی اپنائی ہے۔ بینک نے صارفین کے لیے ماحولیاتی خطرے سے بچاؤ کی فہرست، ماحولیاتی بہتری کے منصوبوں، ماحولیاتی عمومی اور مخصوص چیک لسٹس اور ماحولیاتی خطرے کی درجہ بندی (ERR) میکانزم کے ذریعے ماحولیاتی خطرے کو کم کرنے کا میکانزم بھی قائم کیا ہے۔ بینک خطرناک مادوں سے واسطہ رکھنے والے صارفین کو مالی خدمات فراہم کرتے ہوئے باقاعدگی سے جانچ پڑتال کا عمل بھی انجام دیتا ہے۔

بینک بجلی، پانی اور کاغذ کے استعمال سمیت وسائل کے پائیدار استعمال کو فروغ دینے کے ذریعے مندرجہ ذیل اقدامات پر مسلسل کام کرتا رہا ہے:

- ایسی سولر پروڈکٹس متعارف کرانے سے قابل تجدید توانائی کی مالی اعانت کو فروغ دینا، جس کا ارتکاز خصوصی طور پر سولر پروجیکٹس کی فنانسنگ پر ہے۔
- بینک نے کاغذ کے استعمال میں بچت کے لیے ای میلز کے ذریعے آگاہی اور پرنٹرز کے ساتھ منسلک احتیاطی ہدایات کی مدد سے کاغذ کے ''کم استعمال، دوبارہ استعمال اور دوبارہ کارآمد بنانے'' کے لیے بھی اقدام کیا ہے۔
- بجلی کی کھپت کم کرنے کے لیے ہم نے ہیڈ آفس میں کم بجلی خرچ کرنے والا ایئر کنڈیشننگ سسٹم نصب کیا ہے۔
- سوشل میڈیا پر مختلف پوسٹوں، اے ٹی ایمز اور عملے کی مستقل بنیادوں پر تربیت کے ذریعے گرین بینکنگ کے بارے میں آگاہی پیدا کی گئی۔

کارپوریٹ سماجی ذمہ داری (CSR)

بینک نے 2022ء میں مندرجہ ذیل ''سی ایس آر'' ایوارڈ جیتے:

- "11 ویں سالانہ کارپوریٹ سماجی ذمہ داری سمٹ" میں "پائیداری کے اقدامات"۔
- "ماحولیات، صحت اور حفاظت 2022ء پر 8 ویں بین الاقوامی ایوارڈز" میں "جدت طرازی اور پائیدار حل''۔

مزید برآں، 2022ء کے دوران بینک ''سی ایس آر'' سرگرمیوں میں کافی فعال تھا اور اس نے مندرجہ ذیل میں حصہ لیا:

- شوکت خانم میموریل کینسر ہسپتال، لاہور کے "چلڈرن کینسر وارڈ" کا دورہ، بچوں میں تحائف تقسیم کیے گئے۔

پاکستان کے مختلف سیلاب متاثرہ علاقوں میں راشن تقسیم کی مہم کے لیے "شاہد آفریدی فاؤنڈیشن" کے ساتھ شراکت داری۔

- بینک نے لاہور میں "سہولت دستر خوان" کے ساتھ مل کر معاشرے کے پسماندہ افراد میں کھانے میں معاونت کے تحت کھانا تقسیم کیا۔

البرکہ گروپ کی 20 ویں سالگرہ کے موقع پر، 11 نومبر 2022ء کو گروپ کی طرف سے البرکہ ڈے (ABD) منایا گیا۔ ان تمام ممالک میں، جہاں البرکہ گروپ کام کرتا ہے، یہ دن منایا گیا اور اس دن کے لیے متعین کردہ مرکزی خیال "اچھی صحت، بہبود اور تعلیم" کے مطابق مختلف سرگرمیوں کا اہتمام کیا گیا۔ البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ نے "دیوار برکہ" کے زیر عنوان ''یوم البرکہ سرگرمی'' کا انعقاد کیا۔ البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ کے رضا کاروں نے معاشرے کے مستحق طبقات کے لیے کمبل، کپڑے، جوتے اور دیگر بنیادی ضروریات کا انتظام کیا۔

کارپوریٹ اور فنانشل رپورٹنگ فریم ورک

بورڈ آف ڈائریکٹرز، سیکیوریٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) کے جاری کردہ کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کے تحت اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان (ایس بی پی) کے ذریعہ اختیار کردہ اور ایس بی پی کی طرف سے جاری کردہ متعلقہ ضوابط کے تحت اپنی ذمہ داری سے پوری طرح واقف ہے۔

درج ذیل بیانات کارپوریٹ گورننس اور اعلیٰ تنظیمی بہتری کے اعلیٰ معیار کی طرف اس کے عزم کے مظہر ہیں۔

- بینک کی انتظامیہ کی طرف سے تیار کردہ مالیاتی گوشوارے اس کے معاملات، اس کی کاروباری سرگرمیوں کے نتائج، کیش فلوز اور ایکویٹی میں تبدیلیوں کی مناسب عکاسی کرتے ہیں۔
- بینک کے اکاؤنٹس کے کھاتے درست انداز میں رکھے گئے ہیں۔
- مالیاتی گوشواروں کی تیاری میں اکاؤنٹنگ کی موزوں پالیسیوں کی مسلسل پیروی کی گئی ہے اور شماریاتی تخمینے مناسب اور معقول فیصلوں پر مبنی ہیں۔
- مالیاتی گوشواروں کی تیاری میں بین الاقوامی مالیاتی رپورٹنگ کے معیارات اور پاکستان میں لاگو دیگر معیارات پر عمل کیا گیا ہے اور ان سے کسی بھی انحراف کو مناسب طور پر ظاہر کیا گیا ہے۔
- انٹرنل کنٹرول کا نظام مستحکم ہے اور اس کا مؤثر اطلاق اور نگرانی کی جاتی ہے۔
- بینک کے بطور ادارہ رواں دواں رہنے کی صلاحیت کے بارے میں کوئی شکوک وشبہات نہیں۔

- کارپوریٹ گورننس کے بہترین طریقوں سے کوئی عملی انحراف نہیں کیا گیا۔
- غیر آڈٹ شدہ اکاؤنٹس کی بنیاد پر بینک کے منظور شدہ پروویڈنٹ اور گریجویٹی فنڈز کی سرمایہ کاری کی مالیت 31 دسمبر 2022ء کو بالترتیب 1,192 ملین روپے (2021ء میں 1,084 ملین روپے) اور 371 ملین روپے (2021ء میں 361 ملین روپے) تھی۔

سال کے دوران، سات (07) بورڈ میٹنگز، بورڈ ایگزیکٹو کمیٹی (BEC)، بورڈ رسک کمیٹی (BRC)، بورڈ آئی ٹی ڈیجیٹل اینڈ انفارمیشن سیکورٹی کمیٹی (ITD&ISC) کی پانچ (05) میٹنگز، بورڈ آڈٹ کمیٹی (BAC)، بورڈ کمپلائنس کمیٹی (BCC) کی چار (04) میٹنگز، بورڈ نومینیشن اینڈ ریمونریشن کمیٹی (BNRC) کی چوبیس (24) میٹنگز اور بورڈ پاکستان کیپیٹل انجکشن کمیٹی (BPCIC) کی پندرہ (15) میٹنگز منعقد ہوئیں۔ ممبران کی حاضری حسب ذیل تھی:

ڈائریکٹرز کے نام	بورڈ	BEC	BRC	ITD&ISC	BAC	BCC	BNRC	BPCIC
ڈاکٹر جہاد النقلہ ، چیئرمین	7/7	5/5	-	-	-	-	-	-
جناب طارق محمود کاظم، ڈپٹی چیئرمین	7/7	5/5	-	5/5	-	-	23/24	15/15
جناب اظہر عزیز ڈوگر، ڈائریکٹر	7/7	-	5/5	-	-	-	-	-
جناب عبدالملک شحادہ ابرہیم مظہر، ڈائریکٹر	7/7	-	-	-	4/4	3/4	24/24	-
جناب محمد طارق صادق، ڈائریکٹر	7/7	-	-	-	4/4	4/4	-	-
جناب زاہد رحیم، ڈائریکٹر	7/7	5/5	5/5	5/5	-	-	-	14/15
جناب اظہر حامد، ڈائریکٹر	7/7	-	-	-	4/4	4/4	-	-
محترمہ آمنہ زاہد ظہیر، ڈائریکٹر	7/7	5/5	5/5	5/5	-	-	24/24	14/15

نوٹ: زیریں عدد ان اجلاسوں کی کل تعداد ظاہر کرتا ہے جن میں حاضری کا شرکاء کو استحقاق حاصل ہے۔

2022ء کے دوران شریعہ بورڈ کے مزید چار (04) اجلاس ہوئے، جن میں مندرجہ ذیل شرعی بورڈ ممبران نے شرکت کی:

شرعی بورڈ ممبران کے نام	منعقدہ اجلاس	اجلاس میں شرکت
شیخ اعصام اسحاق	4	4
مفتی عبداللہ صدیقی	4	4
مفتی محمد زبیر حق نواز	4	4
مفتی خالد حسنی	4	4

شیئر ہولڈنگ پیٹرن بمطابق 31 دسمبر 2022ء

شیئر ہولڈرز کی درجہ بندی	شیئر ہولڈرز کی تعداد	ملکیتی شیئرز کی تعداد	شرح فیصد
ڈائریکٹرز			
جناب طارق محمود کاظم	1	500	0.00%
جناب زاہد رحیم	1	500	0.00%
جناب محمد طارق صادق	1	500	0.00%
جناب اظہر حامد	1	500	0.00%
محترمہ آمنہ زاہد ظہیر	1	500	0.00%
ذیلی کمپنیاں، اقرارنامے اور متعلقہ پارٹیاں			
البرکہ اسلامک بینک، بحرین (B.S.C (C	1	812,446, 582	59.13%
اسلامک کارپوریشن فار دی ڈیولپمنٹ آف دا پرائیویٹ سیکٹر	1	162,847,717	11.85%
مال الخلیج انویسٹمنٹس LLC	1	158,360,039	11.53%
پبلک سیکٹر کمپنیز، کارپوریشنز، بینکس، ڈیولپمنٹ فنانشل انسٹی ٹیوشنز اور نان بینکنگ فنانشل انسٹی ٹیوشنز، میوچل فنڈز اور دیگر ادارے			
قرقاش انٹرپرائزز LLC	1	5,882,352	0.43%
اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن آف پاکستان	1	4,941,176	0.36%
امانہ انویسٹمنٹ لمیٹڈ	1	2,938,823	0.21%
بینک آف پنجاب	1	2,000,000	0.15%
الحقانی سیکیورٹیز اینڈ انویسٹمنٹ کارپوریشن (پرائیویٹ) لمیٹڈ	1	1,470,588	0.11%
ڈوسا کاٹن اینڈ جنرل ٹریڈنگ (پرائیویٹ) لمیٹڈ	1	788,235	0.06%
اوریکس لیزنگ پاکستان لمیٹڈ	1	705,882	0.05%
ڈیسکون ہولڈنگ (پرائیویٹ) لمیٹڈ	1	588,235	0.04%
بی آر آر گارجین مضاربہ	1	100,000	0.01%
سابق ڈائریکٹرز اور دیگر کی شیئر ہولڈنگ			
شیخ طارق بن فیصل خالد القاسمی	1	103,018,177	7.50%
جناب مبارک بلسواد	1	4,860,000	0.35%
جناب سید طارق حسین	1	3,300,284	0.24%
جناب عبدالغفار فینسی	1	978,468	0.07%
جناب عدنان احمد یوسف	1	500	0.00%
جناب عبدالرحمٰن شہاب	1	500	0.00%
جناب سلمان احمد	1	500	0.00%
جناب احمد رحمٰن	1	500	0.00%
دیگر (10 فیصد سے کم شیئر ہولڈنگ والے شیئر ہولڈرز)	56	108,731,702	7.91%
مجموعی شیئر ہولڈنگ	81	1,373, 962,760	100%

10 فیصد یا زائد ووٹنگ کا مفاد رکھنے والے شیئر ہولڈرز

شیئر ہولڈرز کے نام	شیئر ہولڈرز کی تعداد	ملکیتی شیئرز کی تعداد	شرح فیصد
البرکہ اسلامک بینک، بحرین B.S.C (C)	1	812,446,082	59.13%
اسلامک کارپوریشن فار دی ڈیولپمنٹ آف دا پرائیویٹ سیکٹر	1	162,847,717	11.85%
مال الخلیج انویسٹمنٹس LLC	1	158,360,039	11.53%

درج بالا ظاہر کردہ معلومات کے سوا بینک کا کوئی ایگزیکٹیو یا اس کی شریکِ حیات / چھوٹے بچے بمطابق 31 دسمبر 2022ء بینک کے شیئر ہولڈر نہیں تھے۔

رسک مینجمنٹ فریم ورک

بینک کے رسک مینجمنٹ فریم ورک میں تہذیب، پالیسیاں، طریقہ کار اور ساخت شامل ہیں اور اس کا رخ ممکنہ مواقع اور ان خطرات کے موثر بندوبست کی جانب ہے جو بینک کو درپیش ہوسکتے ہیں۔ بینک کی طرف سے سرانجام دی جانے والی کاروباری سرگرمیوں کی حدود میں ان مختلف مالیاتی اور غیر مالیاتی خطرات کی موثر شناخت، پیمائش، نگرانی، انضمام اور بندوبست درکار رہتا ہے جو لگاتار اندرونی اور بیرونی پیش رفت کے ردِعمل میں مستقل طور پر ارتقا پذیر ہوتے رہتے ہیں۔ بورڈ، پورے بینک میں رسک مینجمنٹ فریم ورک پر نگاہ رکھتا ہے اور رسک مینجمنٹ کی حکمت عملی، پالیسیوں اور ممکنہ خطرات کے لیے تیاری کی منظوری دیتا ہے۔ بورڈ رسک کمیٹی (بی آر سی) کو بورڈ آف ڈائریکٹرز (بی او ڈی) کی طرف سے بینک کے رسک مینجمنٹ فریم ورک کے ڈیزائن، باقاعدگی سے تجزیے اور بروقت تجدید میں معاونت کا اختیار دیا گیا ہے۔ ''بی آر سی'' کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ بینک ہر وقت ایک مکمل اور محتاط مربوط رسک مینجمنٹ فریم ورک کو برقرار رکھے اور خطرے کے امکانات (Exposures) قابل قبول سطح کے اندر رکھے جائیں۔ بورڈ کی منظور کردہ رسک مینجمنٹ پالیسی کو خالص انداز میں شریعت کے اصولوں کے مطابق تیار کیا گیا ہے اور یہ بینک کو ممکنہ طور پر درپیش تمام اقسام کے بڑے خطرات کا احاطہ کرتی ہے۔

مختلف خطرات کی نگرانی اور ان کا بندوبست کرنے کا اختیار متعلقہ تجربے اور مہارت کے حامل انتظامیہ کے سینئر ممبران پر مشتمل خصوصی کمیٹیوں کو سونپ دیا گیا ہے۔ ان میں درج ذیل کمیٹیاں شامل ہیں:

1- ایسیٹ اینڈ لائیبیلیٹی مینجمنٹ کمیٹی (ALCO)

2- کریڈٹ کمیٹی (CC)

3- کریڈٹ رسک مینجمنٹ کمیٹی (CRMC)

بینک نے ایسیٹ بکنگ اور کریڈٹ منظوری کے فنکشنز قائم کیے ہیں جس میں مالی اعانتوں اور ان سے متعلق خطرات کا تجزیہ کریڈٹ کی حدود، قابل اطلاق کنٹرولز اور بلحاظ شعبہ خطرے کے امکانات (Exposures) کی روشنی میں کیا جاتا ہے۔

کریڈٹ سے متعلق فیصلہ سازی بینک میں ایک اجتماعی اور مشاورتی عمل ہے۔ کریڈٹ سے متعلق تمام سرمایہ کاریوں کی منظوری کا اختیار کریڈٹ کمیٹی / ذیلی کمیٹیوں کے پاس ہے۔ کریڈٹ کمیٹی (CC) / ذیلی کمیٹیاں ایسے عملے پر مشتمل ہیں جو متعلقہ تجربہ، کریڈٹ آپریشن اور اس سے وابستہ خطرات کا علم رکھتا ہے۔

بینک کی کریڈٹ رسک مینجمنٹ کمیٹی (سی آر ایم سی) کو بینک کے کریڈٹ پورٹ فولیو کی سرمایہ کاری کی پیشگی فعال نگرانی اور جائزہ لینے کا اختیار دیا گیا ہے اور وہ بینک کو کسی بھی ایسی منفی / ناپسندیدہ صورتحال سے بچانے کے لئے عملی منصوبہ سازی کی ذمہ دار ہے جو بینک کی کارکردگی کو متاثر کرسکتی ہو۔

ALCO کے پاس مجموعی حکمت عملی کی تشکیل اور ایسیٹس اینڈ لائیبیلیٹی مینجمنٹ کے کام کی نگرانی کی ذمہ داری ہے۔ ALCO، لیکویڈیٹی ریشو برقرار رکھنے اور مجموعی فنڈنگ مکس اور بڑے ڈپازٹس پر انحصار سے گریز کے حوالے سے ڈپازٹرز کے ارتکاز کی نگرانی کرتی ہے۔

اس نظام کا بنیادی مقصد ادارے میں رسک مینجمنٹ کلچر رائج کرنا ہے تا کہ طویل مدتی آمدن اور بینک کے ڈپازٹرز اور شیئر ہولڈرز کے مفادات کے تحفظ کے لیے خطرات کی مناسب شناخت اور تشخیص، مناسب دستاویز کاری، منظوری اور مناسب نگرانی یقینی بنائی جا سکے۔

موثر نفاذ کے لیے، رسک مینجمنٹ کا فنکشن بینک کے اندر آزادانہ طور پر کام کرتا ہے۔ یہ فنکشن رسک پالیسیز کی تیاری اور نگرانی کے لئے بھی ذمہ دار ہے اور بینک کی مختلف سرگرمیوں سے وابستہ خطرات کی نگرانی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ رسک مینجمنٹ فنکشن کی سربراہی چیف رسک آفیسر (سی آر او) کرتے ہیں، جو انتظامی طور پر ''سی ای او'' کو جواب دہ ہیں، اس کے علاوہ BRC کے ساتھ ایک آزاد فنکشنل رپورٹنگ لائن بھی موجود ہے۔

اس منصب کی آزادی کو یقینی بنانے کے لیے رسک مینجمنٹ فنکشن کی چھتری کے تحت بینک کے استحکام اور منفعت کے لیے مندرجہ ذیل شعبے اہم ہیں:

- کریڈٹ رسک
- کریڈٹ ایڈمنسٹریشن
- کریڈٹ آپریشنز
- کریڈٹ مانیٹرنگ
- رسک پالیسیز اور انڈسٹری اینالائسس
- انٹرپرائز رسک مینجمنٹ
- آئی ٹی سیکیورٹی

رسک مینجمنٹ گروپ (آر ایم جی) کے تحت کریڈٹ رسک کارپوریٹ/ کمرشل، ایس ایم ای، ایگری، ایف آئی (FI) اور کنزیومر کے ساتھ ساتھ انفرااسٹرکچر پروجیکٹ فنانسنگ سے متعلق کریڈٹ ایپلی کیشن کی لازمی باضابطہ جانچ پڑتال (Due diligence) اور جائزے میں اپنا واجب کردار ادا کر رہا ہے اور بینک کے سی سی/ متعلقہ منظوری دینے والے حکام کو اپنے مشاہدات پیش کرتا ہے۔ کریڈٹ رسک فنکشن توثیق اور اس یقین دہانی کے ذریعہ منظوری کے عمل کی قدر میں اضافہ کرتا ہے تا کہ مالی اعانت/ سرمایہ کاری کی تجاویز پالیسی کے مختلف پیمانوں، ریگولیٹری ہدایات اور بینک کی ممکنہ خطرات کے لیے تیاری سے ہم آہنگ ہوں۔ اس کے علاوہ، یہ بڑی سرمایہ کاریوں، صنعت کی حدود اور CAR پر اثرات کے لحاظ سے بھی بینک کی ارتکازی سطحوں پر کریڈٹ تجاویز کا تجزیہ کرتا ہے اور اگر کوئی استثنیٰ موجود ہو تو اسے شناخت/ ریکارڈ بھی کرتا ہے۔ آزادانہ توثیق فیصلہ سازی کے عمل میں کریڈٹ کمیٹی/ حکام کی منظوری کے لئے مفید ہے۔

کریڈٹ ایڈمنسٹریشن بنیادی طور پر بینک کی کریڈٹ لمٹ مینجمنٹ (یعنی لمٹ ان پٹ اور کنٹرول)، سیکیورٹیز کی درستگی، ڈسبرسمنٹ اتھارائزیشن سرٹیفکیٹ (ڈی اے سی) کے اجرا، ڈراڈاون مانیٹرنگ، دستاویزات کے جائزے، اضافی اموال اور سیکیورٹی دستاویزات کی بحفاظت تحویل، معاہدوں اور ان کی تعمیل کریڈٹ فائلز/ ریکارڈ برقرار رکھنے کے امور کے ساتھ ساتھ ریگولیٹری اور انٹرنل پالیسی کی رہنما ہدایات/ SOPs کی پیروی کی ذمہ دار ہے۔

کریڈٹ آپریشنز، ڈسبرسمنٹ اتھارائزیشن سرٹیفکیٹ کے مطابق فنڈ بیسڈ فنانسنگ سہولیات دینے، کور بینکنگ سسٹم میں فنڈ پر مبنی سہولیات کے خلاف ادائیگیوں کو اپ ڈیٹ کرنے، مختلف کریڈٹ پورٹ فولیو رپورٹس تیار کرنے اور اسٹیٹ بینک کے پروڈینشل ریگولیشنز کی ضروریات کے مطابق درجہ بندی اور فراہمی کو ریکارڈ کرنے کے ذمہ دار ہیں۔

ایک پائیدار پورٹ فولیو برقرار رکھنے کے لئے بینکوں کے لئے کریڈٹ مانیٹرنگ ایک لازمی ذریعہ ہے۔اس مقصد کے لئے ،خطرہ مول لینے والے (کاروباری طبقات کے ساتھ ساتھ معاون محکمہ جات) بھی پورٹ فولیو کی صحت کو برقرار رکھنے کے لئے اتنے ہی ذمہ دار ہیں۔ایک اسپیشل ایسیٹ منیجمنٹ سسٹم (SAM) فنکشن یہ یقینی بنانے کے لیے دباؤ کا شکار اثاثوں کو سنبھالتا ہے کہ ریگولیٹری ضروریات کی تعمیل میں مرکوز تدارک کی حکمت عملی کو یقینی بنایا جاسکے۔

آر ایم جی کا رسک پالیسیز اینڈ انڈسٹری اینالائسس یونٹ بینک کی کریڈٹ اور رسک پالیسیز کی تجدید کرتا ہے اور اس کے علاوہ وقتاً فوقتاً انڈسٹری کا جامع تجزیہ اور اس سے متعلق تازہ معلومات بھی تیار کرتا ہے۔

انٹر پرائز رسک منیجمنٹ فنکشن کریڈٹ پورٹ فولیو اور مارکیٹ ،لیکویڈیٹی میں خطرات اور بینک کی سرگرمیوں میں مستقل موجود آپریشنل خطرات کی تصدیق ، درستگی اور بروقت شناخت یقینی بنانے اور ان خطرات پر قابو پانے کے لئے پالیسیاں اور طریقہ کار تیار کرنے کا ذمہ دار ہے۔کریڈٹ پورٹ فولیو رسک منیجمنٹ ،بیسل (Basel) اور IFRS 9 کا نفاذ ، مارکیٹ اور لیکویڈیٹی رسک منیجمنٹ ، آپریشنل رسک منیجمنٹ اور انوائرمنٹل رسک منیجمنٹ ،انٹر پرائز رسک کریڈٹ پورٹ فولیو رسک منیجمنٹ کے بنیادی فرائض ہیں۔

کریڈٹ پورٹ فولیو رسک منیجمنٹ فنکشن ،کریڈٹ رسک منیجمنٹ کمیٹی کو پورٹ فولیو کی صحت کی معروضی تشخیص فراہم کرنے کے لئے کریڈٹ پورٹ فولیو کا وقتاً فوقتاً تجزیہ کرتا ہے۔یہ فنکشن ''ایس بی پی'' کے تقاضوں کے مطابق بیسل کیپیٹل ایڈیکویسی کے معیارات کے نفاذ اور انڈسٹری کے بہترین اطوار کے مطابق IFRS9 مالیاتی تمسکات اپنانے کا بھی ذمہ دار ہے۔فی الحال، بینک نے کریڈٹ اور مارکیٹ رسک کے خلاف کیپیٹل چارج کے حساب کتاب کے لئے معیاری طرزِ عمل اپنایا ہے جس میں بھاری رسک والے اثاثوں کا حساب کتاب کرنے کے مقصد کے لئے مدمقابل فریقوں کی بیرونی درجہ بندی کو مدنظر رکھتے ہوئے خطرے کا وزن تفویض کیا جاتا ہے جبکہ آپریشنل رسک کے لئے بنیادی اشاریے کا طرزِ عمل اپنایا گیا ہے۔

رسک منیجمنٹ فی الحال بینک بھر میں موڈیز کریڈٹ لینس نامی جدید ترین لون اور اوریجنیشن سسٹم کے اطلاق میں مصروف ہے جو کریڈٹ لائف سائیکل منیجمنٹ سلوشن پر مبنی دنیا کا معروف ترین انٹرنل کریڈٹ ریٹنگ سسٹم اور ورک فلو ہے جو بینک کو موثر نگرانی اور اپنے پورٹ فولیو کی مینٹیننس کے ساتھ منظوری سے لے کر حوالگی تک شروع سے لے کر اختتام تک فنانسنگ کے پورے عمل کو مربوط کرے گا۔اس کے علاوہ، کریڈٹ لینس کا اندرونی رسک ریٹنگ ماڈیول کریڈٹ رسک اور مستقبل کے لیے بیسل انٹرنل ریٹنگ پر مبنی لائحہ عمل کی تیاری کے لیے مستقبل میں IFRS9 کے اطلاق میں بھی بینک کی مدد کرے گا۔

کریڈٹ لینس کا انٹرنل رسک ماڈیول مدمقابل فریق کے معیاری اور مقداری عوامل ،ٹرانزیکشن ڈھانچے اور اضافی اموال کو مدنظر رکھتا ہے اور Obligor پر ریٹنگز اور سہولت کے درجے تیار کرتا ہے جیسا کہ بیسل قواعد وضوابط کے تحت انٹرنل ریٹنگ پر مبنی (IRB) طرزِ عمل کا تقاضا ہے۔سسٹم کو بیک اپ سپورٹ کے ساتھ محفوظ ڈیٹا بیس کی معاونت فراہم کی گئی ہے اور وہ حکمت عملی اور فیصلہ سازی کے لیے پورے پورٹ فولیو کا فوری تصویری خاکہ فراہم کر کے MIS رپورٹس تیار کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

ٹریژری مڈل آفس (ٹی ایم او) ٹریژری آپریشنز سے متعلق خطرات کا بندوبست کرتا ہے اور فوری تدارک کی کارروائیوں کے لیے اپنے نتائج کی اطلاع ALCO کو دیتا ہے۔ موجودہ بدلتے ہوئے (بڑھتے ہوئے) پالیسی ریٹ کے منظر نامے کو مدنظر رکھتے ہوئے، ALCO کے لئے شرح حساس اثاثوں (ریٹ سینسیٹیو ایسیٹس) اور شرح حساس واجبات (ریٹ سینسیٹیو لائیبلیٹیز) کا تفصیلی تجزیہ کیا جاتا ہے تاکہ بینک کی بیلنس شیٹ کے اثاثہ جات اور واجبات، دونوں کے لئے مجموعی طور پر ہماری لیکویڈیٹی، شرح سود میں تبدیلی، سیکورٹی ڈیمانڈ، CAR مضمرات، LCR اور دیگر ریگولیٹری/ انٹرنل ریشوز کے حوالے سے اس کی مجموعی اصلاح کی جا سکے۔ ALCO کی طرف سے ماہانہ بنیاد پر لیکویڈیٹی رسک کا جائزہ لیا جاتا ہے اور BRC کو سہ ماہی بنیاد پر اطلاع پہنچائی جاتی ہے۔ بینک کی لیکویڈیٹی رسک مینجمنٹ پالیسی میں لیکویڈیٹی پر دباؤ کی صورتحال میں کیے جانے والے اقدامات کے لئے ہنگامی فنڈنگ پلان شامل ہے۔

آپریشنل رسک کی موثر مینجمنٹ کے لئے بینک نے ایک جامع آپریشنل رسک مینجمنٹ فریم ورک قائم کیا ہے، جو بزنس لائنز اور سپورٹ یونٹس/ ڈپارٹمنٹس کا احاطہ کرتا ہے۔

بینک آپریشنل رسک مینجمنٹ سوئٹ ''رسک نیوکلیس'' کو آپریشنل لاس ڈیٹا کلیکشن، RCSAs اور KRIs کے لیے استعمال کر رہا ہے۔ یہ نظام مکمل آڈٹ ٹریل کے ساتھ تمام آپریشنل نقصان کے واقعات کا تفصیلی ریکارڈ رکھتا ہے۔ بینک کے پاس بورڈ سے منظور شدہ BCP پالیسی اور تمام فعال شعبوں کے لئے منصوبے ہیں۔

ہر بزنس لائن اور کلیدی کنٹرول فنکشنز کے لئے رسک کنٹرول اینڈ سیلف اسسمنٹ (RCSAs) مشقیں گاہے بگاہے انجام دی جاتی ہیں۔ RCSA مشق کے ذریعے بینک خطرات، کنٹرولز اور کلیدی رسک انڈیکیٹرز (KRI) کی انوینٹری تیار کرنے میں کامیاب رہا ہے اور آپریشنل رسک پر موثر کنٹرول کے لیے تخفیف کے منصوبے (Mitigation Plans) تیار کیے جاتے ہیں۔

یہ بینک کی پالیسی ہے کہ وہ اپنی آپریشنل لچک میں مسلسل بہتری کے لئے ایک اچھی طرح سے طے شدہ کاروباری تسلسل کا پروگرام برقرار رکھے۔ واضح طور پر متعین کردار اور ذمہ داریوں کے ساتھ بینک کی بزنس کنٹینیوٹی مینجمنٹ پالیسی اچھی طرح سے دستاویزی کاروباری تسلسل اور آئی ٹی ڈیزاسٹر ریکوری منصوبوں کے ساتھ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں بروقت ردعمل کے موثر انتظام اور عملدرآمد کو یقینی بناتی ہے۔ سینئر انتظامیہ پر مشتمل بینک کی بزنس کنٹینیوٹی اسٹیئرنگ کمیٹی وقتاً فوقتاً اجلاس کرتی ہے اور اہم اقدامات، جانچ کے نتائج اور بحرانی صورتِ حال سے عہدہ برآ ہونے کے لیے بینک کی صلاحیت مضبوط بنانے کے لئے متعلقہ ایکشن پلان کا جائزہ لیتی ہے۔

بینک نے ''ایس بی پی'' کی طرف سے جاری کردہ بیسل III رہنما ہدایات کو اپنایا ہے اور 31 دسمبر 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے مالیاتی گوشوارے میں متعلقہ امور ظاہر (Disclosures) کیے گئے ہیں۔

انفارمیشن سیکیورٹی، خطرات کے تجزیوں کے ذریعے اندرونی اور بیرونی، دونوں طرح کے خطرات سے ABPL کے معلوماتی اثاثہ جات کے تحفظ میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انہیں خطرات کے ابھرتے اور مسلسل تبدیل ہوتے ہوئے منظر نامے کا مقابلہ کرنے کے قابل، احتیاطی اور سراغ رسانی کے ضوابط کی مدد حاصل ہے۔

بینک منی لانڈرنگ/ دہشت گردی سے متعلق مالی اعانت/مہلک ہتھیاروں کے پھیلاؤ کی مالی اعانت سے وابستہ خطرات کی اہمیت سے واقف ہے اور اپنی آپریشنل حکمت عملی، پالیسیوں اور طریقہ کار کو مستقل طور پر FATF کی سفارشات اور اس سے متعلقہ ریگولیٹری تقاضوں سے ہم آہنگ کررہا ہے۔ اس سلسلے میں بینک نے لین دین کی نگرانی کے لیے طاقت ور ریگولیٹری ٹیکنالوجی سلوشنز کے حصول اور اہدافی مالیاتی پابندیوں کے خلاف اسکریننگ، eKYC وغیرہ سمیت بہت سے اقدامات کیے ہیں۔
مندرجہ بالا تمام اقدامات ABPL میں اجتماعی طور پر کمپلائنس کے متعلق حساسیت کے کلچر کے ارتقا کا سبب بنے ہیں۔ بالائی سطح پر ماحول بہت واضح ہے، جیسا کہ بورڈ، BRC اور بینک کے سربراہ کی طرف سے حمایت سے ظاہر ہے۔

مالیاتی صارفین کا تحفظ

بینک اپنے تمام صارفین کو مکمل طور پر منصفانہ اور شفاف انداز میں معیاری بینکاری کا تجربہ فراہم کرنے پر یقین رکھتا ہے۔ اس مقصد کے لئے بینک نے ریگولیٹری ہدایات کے تحت مالیاتی صارفین کے تحفظ کا ایک فریم ورک وضع کیا ہے۔ یہ فریم ورک مختلف مصنوعات اور خدمات کی نگرانی پر مشتمل ہے، جیسے ریٹیل بینکنگ پروڈکٹس، کنزیومر بینکنگ پروڈکٹس، کسٹمر سروسز اور صارفین کی شکایات سے نمٹنا۔ اس سے ہمارے صارفین کو باخبر مالیاتی فیصلے کرنے، اپنے حقوق کو سمجھنے اور استعمال کرنے اور اپنی شکایات کے مؤثر ازالے میں مدد ملتی ہے۔
مالیاتی صارفین کے تحفظ کے لیے سال 2022ء کے سفر میں درج ذیل امور شامل رہے:

☆ صارفین کو ''کسٹمر سیٹسفیکشن سروے'' کے ذریعے بینکنگ پروڈکٹس اور خدمات کے بارے میں اپنی قیمتی آرا فراہم کرنے کی ترغیب دی گئی، جہاں مجموعی طور پر صارفین کے اطمینان کا نتیجہ 90 فی صد تھا۔
☆ بینک نے یہ یقینی بنایا کہ فیئر ٹریٹمنٹ ٹو کسٹمرز (ایف ٹی سی) پر بغیر کسی استثنیٰ کے پورے بینک میں عمل درآمد کیا جائے، جہاں صارفین کے ساتھ ان کے بینکاری تعلقات کے تمام مراحل پر شائستہ سلوک کیا جاتا ہے۔
☆ بینک نے یقینی بنایا کہ صارفین کو واضح اور آسان طریقے سے مصنوعات اور خدمات کے بارے میں مکمل معلومات فراہم کی جائیں۔
☆ بینک نے اپنے ملازمین کو صارفین سے شائستہ سلوک کے تصور کو سمجھنے اور اسے فروغ دینے کے لئے بااختیار بنانے کے لئے مختلف آگاہی/تربیتی نشستوں کا اہتمام کیا۔ اس کے علاوہ، بعد از تربیت تشخیص بھی عمل میں لائی گئی تاکہ تربیت کا علم ذہن میں محفوظ رہنے کی سطح کی پیمائش کی جا سکے۔
☆ مکمل شفافیت اور غیر جانبداری کے ساتھ صارفین کی شکایات/رنجشوں کے ازالے پر توجہ دینے کے لیے بینک نے ''شکایات کے ازالے کے بعد کے سروے'' کا آغاز کیا، جہاں شکایت کنندگان کی طرف سے ان کی شکایات کے ازالے کے تجربے کا تجزیہ کیا گیا۔ 2022ء کے لئے مجموعی نتیجہ 87.58 فی صد تھا۔

کارپوریٹ گورننس کے ضابطہ اخلاق کی تعمیل کا بیان

بینک نے SECP کی طرف سے جاری کردہ اور SBP کی طرف سے اختیار کردہ کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کے تقاضوں کو اپنایا ہے۔

انٹرنل کنٹرولز کا بیان

بینک کی انتظامیہ مناسب کنٹرولز اور طریقہ کار قائم کرنے اور برقرار رکھنے کی ذمہ دار ہے اور اس ذمہ داری کو پوری طرح سے تسلیم کرتی ہے اور اس کی قدر و قیمت اور اہمیت کو سراہتی ہے۔ عملے کی تعیناتی اور دیگر شمولیتوں جیسے آئی ٹی سسٹم، پالیسیز، طریقہ کار اور لائحہ عمل کو مربوط کیا گیا ہے۔ بورڈ بخوشی اس رپورٹ کے ساتھ منسلک انٹرنل کنٹرولز سے متعلق انتظامیہ کے بیان کی توثیق کرتا ہے۔

مستقبل کا منظر نامہ

جون 2023ء کو ختم ہونے والے موجودہ مالی سال کے دوران مشکل معاشی ماحول برقرار رہنے کی توقع ہے۔ پاکستان کو ماحولیاتی تبدیلیوں کے نتیجے میں تباہ کن سیلاب کا بھی سامنا کرنا پڑا۔ یہ سیلاب ایک ایسے وقت پر آیا، جب روس۔ یوکرین جنگ کے بعد پاکستان سمیت کئی ترقی پذیر ممالک کی معیشتوں کو چیلنجز کا سامنا ہے۔

قرین قیاس ہے کہ اجناس کی قیمتیں بنیادی طور پر جغرافیائی سیاسی چیلنجوں کی وجہ سے بلند سطح پر برقرار رہیں گی۔ تاہم، حکومت کی طرف سے بیک وقت کیے جانے والے مالی/ مالیاتی اقدامات غیر ضروری اشیاء کی مقامی طلب کو کم کر سکتے ہیں۔ حکومت کی جانب سے کیے گئے مشکل معاشی فیصلوں نے پہلے ہی کاروبار پر منفی اثرات مرتب کرنا شروع کر دیے ہیں۔ اس کے نتیجے میں ملک میں آگے چل کر جی ڈی پی کی شرح نمو کم ہوسکتی ہے۔ مزید برآں، ملک کی سیاسی سمت بھی 2023ء اور اس کے بعد کے مجموعی معاشی منظر نامے میں اہم کردار ادا کرے گی۔

البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ کے لئے، ہم توقع کرتے ہیں کہ 2023ء استحکام کا دور ہوگا، جب بہت سے کاروباری کھلاڑی محتاط رہیں گے، تاوقتیکہ ملک کی معاشی و سیاسی صورتحال معمول پر نہیں آجاتی۔

بینک اسلامی بینکاری کے منظر نامے کو مضبوط بنا کر ملک کی اقتصادی ترقی اور استحکام میں کردار ادا کرنے اور اسٹیٹ بینک کے اسلامی بینکاری میں ترقی کے اسٹریٹیجک وژن کے مطابق شریعت کی تعمیل کردہ بینکاری حل کی طرف منتقل ہونے میں حکومت کی مدد کرنے کے لئے پرعزم ہے۔

بینک اپنے صارفین، عملے اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے تئیں اپنی ذمہ داریوں سے بھی آگاہ ہے۔ ہم نے اپنے کریڈٹ ڈسپلن پر سمجھوتہ کیے بغیر اپنے کاروبار اور گاہکوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے کافی لیکویڈیٹی برقرار رکھی ہوئی ہے۔ حالیہ برسوں میں بینک کی جانب سے ٹیکنالوجی میں کی گئی سرمایہ کاری سے فائدہ اٹھاتے ہوئے مارکیٹ کے نئے شعبوں کو ہدف بنانے، صارفین کی بنیاد کو وسیع کرنے اور کارکردگی اور پیداواری صلاحیت کو بہتر بنانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔

بینک 2023ء میں مندرجہ ذیل اقدامات کرنے کا ارادہ رکھتا ہے:

- کم لاگت کے ڈپازٹس کو متحرک کرنے پر زیادہ توجہ دینا
- اپنے رسک اثاثوں کو دانشمندانہ انداز میں منظّم کرنا جاری رہے گا
- آٹو فنانسنگ، ہوم فنانس، ڈیبٹ کارڈ وغیرہ سمیت کنزیومر پروڈکٹس کے حوالے سے مزید فعالیت
- کارکردگی اور صارفین کے تجربے کو بہتر بنانے کے لئے آئی ٹی سے متعلق مصنوعات پر توجہ مرکوز کرنا
- پرانی اور پھنسی ہوئی فنانسنگ کی بازیابی
- بیش قدر (Rated) صارفین کو شامل کرکے اور تجارت و مشاورتی خدمات کے ذریعے زیادہ فیس پر مبنی آمدنی حاصل کرکے کاروباری بنیاد کو محتاط طریقے سے بڑھانا

ہمیں یقین ہے کہ مذکورہ بالا تمام اقدامات مجموعی طور پر بینک کی خدمات کو زیادہ قابل قدر بنائیں گے اور بینک کی مجموعی ترقی میں حصہ ڈالیں گے۔

کریڈٹ ریٹنگ

31 دسمبر 2021ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے بینک کے مالیاتی گوشواروں کی بنیاد پر VIS نے بینک کی طویل مدتی ریٹنگ 'A+' اور مختصر مدتی ریٹنگ 'A1' پر برقرار رکھی ہے۔

ایکسٹرنل آڈیٹرز

ہمارے بیرونی آڈیٹرز اے ایف فرگوسن اینڈ کمپنی، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس 31 دسمبر، 2023ء کو ختم ہونے والے اکاؤنٹنگ سال کے لئے خود کو دوبارہ تقرری کے لئے پیش کرنے کے اہل ہیں اور انہوں نے بینک کے آڈیٹرز کے طور پر کام جاری رکھنے کے لئے رضامندی ظاہر کی ہے۔

ایکسٹرنل آڈیٹرز نے تصدیق کی ہے کہ انہیں انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان کے کوالٹی کنٹرول ریویو پروگرام کے تحت اطمینان بخش درجہ بندی دی گئی ہے اور فرم اور ان کے تمام شراکت دار انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان کی جانب سے اپنائے گئے ضابطہ اخلاق پر انٹرنیشنل فیڈریشن آف اکاؤنٹنٹس کے رہنما اصولوں کی تعمیل کرتے ہیں اور تمام قابل اطلاق قوانین کے تحت تقرری کی ضروریات کو پورا کرتے ہیں۔

بیرونی آڈیٹرز کی دوبارہ تقرری آئندہ سالانہ جنرل میٹنگ میں منظوری سے مشروط ہوگی۔

اظہارِ تشکر

بورڈ، اسٹیٹ بینک آف پاکستان، سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان اور شریعہ بورڈ سے ان کی مسلسل رہنمائی اور تعاون پر پُر خلوص اظہارِ تشکر ریکارڈ پر لانا چاہتا ہے۔ ہم اپنے قابلِ قدر کسٹمرز، شیئر ہولڈرز اور بزنس پارٹنرز کا بھی ان کی مسلسل سرپرستی اور اعتماد پر اور اپنے اسٹاف ممبران کا ان کے عزم اور لگن پر تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔

منجانب بورڈ

محمد عاطف حنیف	**طارق محمود کاظم**
چیف ایگزیکٹو آفیسر	وائس چیئرمین

02 مارچ 2023ء

کراچی